



میں دوسرے ماہروں کے ساتھ شریک ہو گئے۔  
انھیں جلد ہی گھڑیاں کی موت کا ایک سبب معلوم ہو گیا۔  
جنما اور چمبل کے عالم پر زہریاں پانی۔

اسناسی کہتے ہیں کہ ”ہمیں معلوم ہوا کہ گروہوں کے  
ناکام ہو جانے کی وجہ سے گھڑیاں کی موت ہوئی تھی۔  
 مختلف تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ان کی موت سمیات کی  
وجہ سے ہوئی۔ ابھی ان کی اجزاء کی تحقیق جاری ہے۔“

”لیکن پھر گھڑیاں ہی کیوں مر رہے ہیں؟ اور وہ بھی  
بڑے بڑے ۱۲۰ میٹر سے لے کر ۳۰ میٹر تک؟ ایک خیال  
یہ ہے کہ جو چھلیاں وہ کھارے ہیں وہی زہر آؤندیں، لیکن  
اس کی تحقیق کی ضرورت ہے۔“ یہاں ساسی کہتے ہیں۔

ماہرین نے اعلیٰ افسروں سے ملاقاتیں کیں جن میں  
اترپردیش اور مدھیہ پردیش کے وزراء اعلیٰ بھی شامل  
تھے۔ یہ ماہرین اپنی رپورٹ میں ابتو گھڑیاں کو پہچانے  
کے مشورے پیش کریں گے۔ اسناسی کہتے ہیں کہ ”جنما کا  
پانی کوئی ایک دن میں تو زہر آؤندیں ہوا ہے۔ یہ ایک  
طویل مدت کا مسئلہ ہے اور اس کو حل کرنے کے لیے بھی  
اتنی ہی مدت درکار ہو گی۔ یہ جو جاتی ہی آئی ہے اس سے تیز  
کارروائی کی تحریک ملے گی۔“

#### مزید معلومات کے لئے:

دی ورلڈ وائڈ فنڈ فار نیجر انڈیا  
<http://www.wwfindia.org/>

## اثاواہ

اترپردیش کے قریب نیشنل چمبل سینکھپوری  
کے اندر چمبل ندی میں اس سال کی  
سردیوں میں بڑی تعداد میں گھڑیاں کی موت سے  
گاؤں والے حیران رہ گئے۔ ورلڈ وائڈ فنڈ فار نیجر، انڈیا  
کا اندازہ ہے کہ دیکھر سے ڈھانی مہینے کے اندر ایک سو  
سے زیادہ گھڑیاں مر گئے ہیں۔ کیا ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ  
سے ایسا ہوا؟ ایکسی پیاری کے پھیلنے کی وجہ سے ہوا۔

فلوریڈا یونیورسٹی میں جانوروں کے پیتوں لو جست  
برائیں اسناسی ان کی موت کے اسباب کی تحقیق کرنے  
والے مقامی اور بین الاقوامی ماہروں میں شامل ہونے  
کے لیے ہندوستان آئے۔ غالباً کنزرویشن یونیورسٹی نے  
جس کا مرکزی دفتر سوئٹر لینڈ میں ہے، ان گھڑیاں کی  
حالت کو تینیں نہیں انتہائی تینیں قرار دیا ہے۔ اس کے  
مطابق دو سال قبل ۲۳۵ سے زائد گھڑیاں ہندوستان  
اور نیپال کی ندیوں میں پائے گئے۔

اسناسی پسلے پہلے ۱۹۹۸-۹۹ میں ہندوستان آئے  
تھے، وہ جتنی میں مدراس گھڑیاں بینک میں ایک طالب علم  
کے طور پر آئے تھے، زندہ اور مردہ گھڑیاں کا معانک  
کرنے کے لیے چمبل ندی کے ۳۰ کلومیٹر کے دورے

# گھڑیاں کی موت پر امریکی ماہر کی تحقیق

گری راج اگروال

